سید عطاء المحسن بخاری

بانیٔ احرار، بطل حریت، حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری کی نذر

ہر روز سفر،
مگر وسائل ناپید
دھوپ، حرارت، شدت حدت
ہر لمحہ ایک صعوبت
جاڑوں کی یخ بستہ لمبی کالی راتیں
دہشت، وحشت، خوف
وارنٹ ہتھکڑیاں قید سزا اور جیل
تین سو ساٹھ دنوں میں

روز کئی تقریریں۔ آزادی کی تفسیریں
شعلہ، آگ، بگولہ، مضطر، پیچ و تاب اور سوز و ساز
گونج گرج، کڑکا دڑکا
خرمن افرنگ خاک سیاہ
واہ عطاء اللہ شاہ، زندہ باد عطاء اللہ
تیرا دشمن روئے سیاہ

امیرِ شریعتؒ کی یاد میں!

کہاں گیا جو بہاروں کی بات کرتا تھا
بڑے لطیف اشاروں کی بات کرتا تھا
وہ تیرے وعدے پہ تب سے تھا رہگزر کے قریں
نہ مانگتا نہ سہاروں کی بات کرتا تھا
غریبِ شہر بھی دل کی کہے گا اس سے کبھی
بڑا کریم تھا پیاروں سے بات کرتا تھا